



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION  
NOVEMBER 2021

**URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I**

Time: 2 hours

80 marks

---

**PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY**

1. This question paper consists of 6 pages. Please check that your question paper is complete.
  2. Read the questions carefully and follow all instructions.
  3. Answer Sections A, B and C.
  4. Start each question on a new page.
  5. All answers must be in URDU.
  6. Number your answers exactly as the questions are numbered.
  7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.
-

## SECTION A COMPREHENSION

سوال نمبر: کہانی

ریحان شام کو مدرسے سے گھر پہنچا تو اُس کی اُمّی نے عطیہ کو آواز دی۔  
 ”بیٹی تمہارے بھائی جان آگئے ہیں۔ ان کے حصّے کی کھجوریں اور پانی لے آؤ۔“  
 کھجوریں ریحان کو بہت پسند تھیں اس لیے کھجوروں کا نام سن کر اس کے منہ میں  
 پانی بھر آیا لیکن پانی دالی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آئی۔ سوچنے لگا یہ پانی کا حصّہ کیسا  
 ہے؟ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ عطیہ ایک چھوٹی سی طشتری میں دو کھجوریں اور  
 گلاس میں تھوڑا سا پانی لے آئی اور بولی ”لیجیے بھائی جان اپنا حصّہ۔“  
 ”بس دو کھجوریں؟“ ریحان نے تعجب سے پوچھا۔ ”اور یہ تھوڑا سا پانی! یہ پانی  
 کیسا ہے؟“

اُمّی نے اُس کی حیرانی پر مسکراتے ہوئے کہا۔ ”بیٹا یہ آبِ زمِ زم ہے اور کھجوریں  
 مدینے منورہ کی ہیں۔ تمہارے ابو کے دوست جج کر کے آئے ہیں۔ یہ تبرک انہی کے  
 گھر سے آیا ہے۔“ ریحان نے کھجوریں کھا کر پانی پی لیا۔ پھر تعجب سے پوچھا۔ ”اُمّی پانی  
 تو گھر میں بھی بہت ہوتا ہے اور کھجوریں بھی بازار میں مل جاتی ہیں۔ پھر لوگ اُمّی  
 دُور کیوں جاتے ہیں؟ پچھلے سال نانی اماں بھی وہاں سے کھجوریں اور پانی لے کر آئی  
 تھیں، اس سال ابو کے دوست لے کر آئے ہیں۔“

اُمّی ریحان کا سوال سن کر ہنس پڑیں اور بولیں ”نہیں بیٹا پانی اور کھجوریں لینے  
 تھوڑا ہی جاتے ہیں، جاتے تو جج کرنے ہیں۔ یہ چیزیں تو واپسی میں تبرک کے  
 طور پر لے آتے ہیں۔“

”اُمّی جج کیسے کیا جاتا ہے؟“ ریحان نے دوسرا سوال کیا۔

اُمّی بولیں ”ابھی تو تم کھیل کر آئے ہو، غسل کرلو میں بھی کھانا پکا کر  
 فارغ ہو جاؤں، پھر عشاء کی نماز کے بعد جج کے بارے میں بتاؤں گی۔“

- کھانا کھا کر جب اُمّی نماز پڑھنے کھڑی ہوئیں تو ریحان کی نظریں برابر اُن  
 پر لگی ہوئی تھیں کہ کب وہ نماز ختم کریں اور کب جج کی باتیں بتائیں۔ عطیہ بھی  
 جج کے بارے میں نہیں جانتی تھی۔ اُسے بھی یہ باتیں سننے کا شوق تھا۔ میسے ہی  
 اُمّی نماز ختم کر کے اپنی چار پائی پر آئیں دونوں بہن بھائی اُن کے پاس آ بیٹھے۔ اُمّی  
 انہیں دیکھ کر مسکرائیں اور بولیں: ”اچھا! تم جج کی باتیں سننے کے لیے بے تاب ہو۔“  
 ”جی ہاں!“ دونوں ایک ساتھ بولے۔

سوال  
نمبر

جواب لکھیے (۱) پیرا گراف۔

(5)

کھجور اور زم زم کا پانی۔ (۶-۸ لائنیں)

سوال  
نمبر ۲

کہانی

- ۱۔ اقی جان نے عَطِیہ کو کیا کہا تھا؟ (2)
- ۲۔ ریحان کو کس کس چیزیں پسند تھیں؟ (2)
- ۳۔ عَطِیہ اپنے بھائی کے لئے کیا کیا لٹی تھی؟ (2)
- ۴۔ ٹیڑک کہاں سے آئی تھی؟ اور کون اسے لایا تھا؟ (2)
- ۵۔ حجب کے بارے میں اقی نے کیا فرمایا تھا؟ (2)

سوال  
نمبر ۳

ذیل کی معنی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- ۱۔ ایک چھوٹی تھری میں کھجور لائی۔ (2)
- ۲۔ اقی اُس کی حیرانی پر مسکرائے لگی۔ (2)
- ۳۔ کھانا پکا کر قارغ ہونا۔ (2)
- ۴۔ دونوں بھائی بہن حجب کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ (2)
- ۵۔ حجب (2)

سوال  
نمبر ۴

الفاظ کو اپنے جملوں میں لکھیے۔

- ۱۔ واقعہ۔ (1)
- ۲۔ عشاء کی نماز۔ (1)
- ۳۔ حاجی (1)
- ۴۔ سوچنے لگا۔ (1)
- ۵۔ دوست۔ (1)

30 marks

## SECTION B

## SUMMARY

سوال نمبر ۱۔ جائزہ

کہانی پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً ۱۰۰ الفاظ کا جائزہ لکھیے۔

خليفة نے جواب دیا: ”سب سے زیادہ خوش نصیب وہ استاد ہے جس کے جوتے خلیفہ وقت کے بیٹے اٹھاتے ہیں اور اسے اپنے لیے باعثِ فخر سمجھتے ہیں۔“

استاد بلاشبہ دنیا کا سب سے خوش نصیب شخص ہے۔ خوش نصیب اس لحاظ سے کہ اسے وہ فرض سونپا گیا ہے جو خدا نے اپنے رسولوں اور پیغمبروں کو سونپا تھا، یعنی لوگوں کو تعلیم دینا اور دنیا کو علم کی روشنی سے منور کرنا۔ علم کا درجہ بہت بلند ہے اور جو شخص خود علم حاصل کرتا ہے اور پھر اس علم کو آگے پھیلاتا ہے، اس کا رتبہ یقیناً بہت ہی بلند ہے۔ جب استاد نہیں تھا تو دنیا میں جہالت کی تاریکی تھی۔ استاد نے اس تاریکی میں علم کی شمع روشن کی تو یہ اندھیرا اُجالے میں بدل گیا۔ علم کی بدولت دنیا میں تہذیب کا نور پھیلا۔ لوگوں کو رہنے سہنے کا سلیقہ آیا۔ ہر لحاظ سے ترقی ہوئی۔ چونکہ اس ترقی اور تہذیب کا سہرا استاد کے سر ہے اس لیے استاد کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔

اسلام میں استاد کا رتبہ بہت بلند ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ استاد کی حیثیت روحانی باپ کی ہے اور اس کا حق اپنے شاگردوں پر اتنا ہی ہے جتنا کسی باپ کا حق اپنی اولاد پر ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے مجھے ایک حرف بھی پڑھا دیا وہ میرا آقا قرار پایا۔ اگر ایک حرف پڑھانے والے استاد کا رتبہ اس قدر بلند ہے تو اس استاد کی عظمت اور رتبے کا اندازہ لگائیے جو انسان کو نہ صرف علم کے زیور سے آراستہ کرتا ہے بلکہ اسے کامیاب زندگی بسر کرنے کے آداب بھی سکھاتا ہے۔

10 marks

## SECTION C

## LANGUAGE

سوال نمبر ۳۔ گرائمر۔

## گڈے کا ولیمہ

نعمیہ باجی: ”ارے بھئی کیا بات ہے۔ آج اس قدر صفائی اور سجاوٹ کی جارہی ہے“ (نعمیہ باجی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا)۔

”باجی! آج ہمارے گڈے کا ولیمہ ہے۔ گڑیا والیاں آج ہمارے یہاں آرہی ہیں“ سعدیہ نے کہا: ”اچھا! تو یہ بات ہے۔ مگر بھئی سجاوٹ تو تم نے بہت اچھی کر لی۔ اب یہ بتاؤ دعوت کا بھی کچھ انتظام کیا؟“

”جی ہاں! ہماری گھریلو معاشیات کی مس نے ہمیں بہت سی چیزیں پکانی سکھائی ہیں“ سعدیہ نے کہا۔

”مثلاً، آج تم نے کیا کیا بنایا ہے؟“

”ہم نے، دیکھیے ایک تو ہم نے بنایا ہے لوکی کا راستا، اور جناب چاول اور کھیر بھی بنائی ہے۔ اور ہاں سلاد اور چٹنی بھی ہے“ سعدیہ نے انگلیوں پر گن کر بتایا۔

”ماشاء اللہ۔ یہ تو تم نے بہت ساری چیزیں بنا ڈالیں۔ میں بھی کہوں آج اتنی دیر سے باورچی خانے میں گھسی تم اور تمھاری سہیلی نازیہ کر کیا رہی ہو۔ مگر بھئی! ولیمے کی دعوت تو ذرا زوردار ہونی چاہیے“

”تو پھر، ہمیں تو بس یہی کچھ بنانا آتا ہے“

”اچھا ایسا کرو ہم تمھیں قورمہ اور شامی کباب بنانا سکھائیں۔ ان کے بغیر دعوت میں بھلا کیا مزا آئے گا“

”ہاں یہ ٹھیک ہے۔ آؤ نازیہ۔ ابھی شام ہونے میں دیر ہے۔ ہم یہ دونوں چیزیں بھی تیار کر لیں“

”واہ بھئی واہ۔ ان گڈے والیوں نے تو کمال ہی کر دیا“ سلمیٰ نے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑا کر کہا۔

”ہاں واقعی، کیسی اچھی سجاوٹ کی ہے۔ ذرا یہ گلدان تو دیکھو“ فوزیہ نے میز کی طرف اشارہ کیا۔

”کتنے پیارے پھول سجائے ہیں“ صفیہ نے قریب سے پھولوں کو دیکھا ”ارے! یہ تو سب کے سب نقلی ہیں“

[پنجاب بک بورڈ لاہور]



## سوال نمبر ۳ = جواب گراٹن

- سوال نمبر ۳
- ۱۔ نصیبہ باجی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کیا پوچھا؟ (2)
- ۲۔ کس کا ولیمہ ہو رہا ہے؟ (2)
- ۳۔ سعدیہ نے دعوت کے بارے میں کیا پوچھا؟ (2)
- ۴۔ ولیمہ کے لئے کون سے کونسے کھانے بنائے تھے؟ تین کے نام لکھیے۔ (2)
- ۵۔ گڑے اور گریا کو اچھے اچھے نام دیکھیے۔ (2)

## سوال نمبر ۲

- ۱۔ اپنے الفاظ میں معنی لکھیے
- ۱۔ دعوت (1)
- ۲۔ قریب (1)
- ۳۔ سجاوٹ (1)
- ۴۔ گریا (1)
- ۵۔ نظر (1)

## سوال نمبر ۳

- ۱۔ الفاظ کو جملوں میں لکھیے۔
- ۱۔ صفائی (1)
- ۲۔ شام (1)
- ۳۔ اشارہ (1)
- ۴۔ سکھائی (1)
- ۵۔ باورچی خانہ (1)

## سوال نمبر ۴

- ۱۔ ولیمہ کیا ہے؟ کب اور کیوں یہ جلسہ مناتے ہیں؟ (10)
- ۲۔ پیرا گراف لکھیے۔ (۱۰-۸ لائنیں)۔

## سوال نمبر ۵

- ۱۔ مضمون لکھیے۔
- ۲۔ ولیمہ کی بہار اور سجاوٹ کے بارے میں ایک مضمون لکھیے۔ (۱۰-۸ لائنیں)۔ (10)

40 marks

Total: 80 marks